واضح نشاندہی کرتا ہے۔

ترجمان نے مسلم امہ پر زور دیا کہ وہ باہمی اختلافات کو ختم کر کے اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کریں۔ مسلمان کو چاہیئے کہ وہ سائنس اور تعلیم کو پھیلانے کے لیے کوششیں تیز کر دیں، تعلیمی اور تکنیکی معیار کو بلند کریں۔ اس میدان میں مسلم امہ کی خود انحصاری کے سلسلے میں یونیورسٹیوں، اعلیٰ تعلیم کے اداروں اور تحقیقی مراکز پر خصوصی ذمہ داری عائد ہوتی ہے تاکہ اسرائیل جو اپنی خوفناک عسکری قوت پر اعتراضات پہلے ہی مسترد کر چکا ہے، کے مقابل عرب اسلامی قوت لائی جا سکے جو علاقے میں امت کو درپیش تمام خطرات کا مقابلہ کرنے کی اہلیت رکھتی ہو۔

(مولانا عبدالحق ٹانک)

امریکی ظلم کی انتہاء

امریکہ جو دنیا بھر میں انسانی حقوق کا ٹھیکیدار اور چھوٹے خصوصاً اسلامی ممالک کو پُرامن ایٹمی صلاحیت سے محروم کر دینے کی کوشش کر رہا ہے وہ ایک ایسا خطرناک لیزر ہتھیار بنا رہا ہے جو دشمن کے فوجیوں کو اندھا کر دے گا یہ لیزر ہتھیار ایم۔ ١٦ رائفل میں نصب کیا جا سکتا ہے اور تین ہزار فٹ دور سے فائر کر کے انسانی بینائی کو ناکارہ بنایا جا سکتا ہے۔ (تعمیر حیات لکھنو ٢٥ جون ٩٥ء)

تصحیح نسبت ولقب

جون ٩٥ء کے الحق میں "وہ یقیناً جنتی ہے" کے عنوان سے شاہ بلیغ الدین کا ایک مضمون چھپا ہے اس کے بارے میں چند گزارشات پیش خدمت ہیں۔ ١۔ حضرت عمروؓ بن ثابت انصاری عام طور پر اپنے والد ثابت ہی کی نسبت سے مشہور تھے دادا وقش کے نام کی نسبت سے نہیں۔ ٢۔ ان کا تعلق "بنو عبدالاشہل" سے تھا۔ اشہل یا بنو اشہل سے نہیں۔ مطلب یہ کہ اس خاندان کا صحیح نام "بنو عبدالاشہل" ہے اس سے تعلق رکھنے والوں کو البتہ اشہلی کہا جا سکتا ہے۔ ٣۔ حضرت عمروؓ بن ثابت کا لقب "احرم" (سطر ٩) نہیں تھا بلکہ "الأُصَيْرِم" تھا (احرم کی تصغیر) مولوی سعید انصاری مرحوم نے بھی "سیر انصار" جلد اول میں اسی قسم کی غلطی کی ہے، انہوں نے الاصیرم یا اصیرم کی بجائے احیرم لکھ دیا۔ ترجمہ کا عنوان ہی حضرت احیرمؓ ہے۔ تعجب ہے کہ دارالمصنفین اعظم گڑھ کی اسی کتاب پر یہ غلطی گزشتہ ٦٠۔٧٠ سال سے چلی آرہی ہے۔ بہر صورت یہ فاش غلطی ہے۔

(مولانا محمد اشرف مہتمم جامعہ مدینہ ٹانک)

قابلِ رشک مضامین

"الحق" میں بعض مضامین دیکھ کر آپ کے علم وفضل پر رشک آتا ہے۔ "اختلاط مرد و زن" "مذاہب اربعہ اور شاہ ولی اللہ کی تحقیق"، "توہین رسالت"، "امریکہ میں انسانی اعضاء کی پیوند کاری"، "نعش کی چیر پھاڑ"..... جیسے علمی ٹھوس اور متین مضامین دیکھ کر دل سے بے اختیار دعا نکل جاتی ہے اللّٰھم زِد فزِد رب العزت سے دست بدعا ہوں کہ "زور قلم اور کرے زیادہ"۔ یہ مفید اور اچھوتا سلسلہ مضامین جاری رکھیں۔ بالخصوص جدید پیش آمدہ مسائل پر شریعت حقہ کے حوالے سے مقالات لکھا کریں۔ جزاکم اللہ عن الجزاء

(سید محمد اجمل شاہ)